ظہورِ شہزادہ علی اکبرؑ

کمالِ خلقتِ ربِ مبین آیا ہے
کہو یہ حُسن سے کامِل حَسین آیا ہے
دلِ خدا میں رہا جو مکین آیا ہے
جبیں جھکاؤ کے اِک مہہ جبین آیا ہے
جمالِ رب کی ہے یہ حد حسینؑ کے گھر میں
پھر آ گیا ہے محمدؐ حسینؑ کے گھر میں

تھی بارگاہِ خدا میں حسینؑ کی یہ دعا
اے میرے خالقِ اکبر ہو مجھ کو لعل عطا
ہو لعل ایسا کہ جیسا رسولؐ تھا تیرا
اُسے درود بھی دیکھے تو بولے صلِ علیٰ
یہ آرزو ہے کہ اصلِ اصول کو پالوں
میں اپنی گود میں تیرے رسولؐ کو پالوں

ظہورِ اکبرؑ خوش رو ہے مصطفیٰؐ کا ظہور
کمالِ حُسن کا ہے شاہِ لافتیٰ کا ظہور
خدا کے گھر میں ہوا جیسے مرتضیٰؑ کا ظہور
ہوا حسینؑ کے گھر حُسن کے خدا کا ظہور
یہ آج جانِ محمدؐ کی جان اتری ہے
نمازِ فجر کے گھر میں اذان اتری ہے

177

بلائیں لینے لگے سارے انبیا آ کر
دعائیں دیتی رہی روحِ سیدہؑ آ کر
خود اپنی طفلی کو تکتے ہیں مصطفیٰﷺ آ کر
یہ حُسن دیکھ کے یعقوبؑ نے کہا آ کر
کمالِ حُسن کا صدقہ اتار سکتا ہوں
میں اِس کے سر پہ سے یوسفؑ کو وار سکتا ہوں
یہ شکل خالقِ اکبر نے خود سنواری ہے
نکھار اپنا عطا کر کے ہی نکھاری ہے
نزولِ رحمتِ رحمٰن آج جاری ہے
یہ وہ ہے جس کی خدا نے نظر اتاری ہے
خدا نے اپنی تجلی ابھارنے کے لئے
فرشتے بھیجے ہیں صدقہ اتارنے کے لئے
کہا فرشتوں نے اِس کو حجاب میں رکھنا
ہمیشہ اِک نگاہِ انتخاب میں رکھنا
خدا کی آیتِ اکبر کتاب میں رکھنا
حسینؑ اِس کو ہمیشہ نقاب میں رکھنا
حَسین چہرہ مرے اعتکاف میں ہی رہے
یہ حکمِ رب ہے کہ کعبہ غلاف میں ہی رہے

177

پیامِ رب ہے میں اِس کو اماں میں رکھوں گا
میں اِس کا عشق دلِ عاشقاں میں رکھوں گا
اِسی کا ذکر میں ہر اِک زباں میں رکھوں گا
میں اِس کے نام کو اپنی اذاں میں رکھوں گا
ہر ایک قبلہ و ذی جاہ اِس کا عاشق ہے
یہ شکل وہ ہے کہ اللہ اِس کا عاشق ہے

کبیر ذات کی ہے حدِ انتہا اکبرؑ
علیؑ ہے نام تو صورت میں مصطفیؐ اکبرؑ
ہیں دو جہاں میں فقط دو ہی کبریا اکبر
کہ اِک حسینؑ کا اکبرؑ ہے اِک خدا اکبر
یہ ایک دوجے میں کچھ اِس طرح سمائیں گے
اذاں میں اکبرؑ و اللہ ساتھ آئیں گے

جو حُسنِ ذات ہے اُس حُسن کی یہ سرحد ہے
مرید جس کا ہے یوسف یہ ایسا مرشد ہے
بدن پہ اِس کے ازل سے قبائے سرمد ہے
یہ تیسرا ہے علیؑ دوسرا محمدؐ ہے
کمالِ حُسن کا یوں اعتراف کرنے لگے
ملائکہ یہاں آ کر طواف کرنے لگے

177 قلم لکھے گا کہاں تک کمال نورعلیؑ
بیاں ہو کیسے محمدؐ کا حال نورعلیؑ
رقم ہوں کیسے حسیں خَد و خال نورعلیؑ
ہے سب رسولؐ کی ہی چال ڈھال نورعلیؑ
نبیؐ کا دامنِ امکان بھر بھی سکتا ہے
فلک سے اِس پہ صحیفہ اتر بھی سکتا ہے